



## سوال

(238) جس عورت کی عادت اور تمیز مفقود ہو وہ نماز روزہ کس طرح ادا کرے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت جسے حیض کا خون تقریباً ایک سال سے جاری ہے اور اسے گزشتہ عادت بھی یاد نہیں، گویا تمیز ہے۔ وہ مہینہ میں کتنے دن نماز چھوڑے؟ غسل کرے یا صرف وضوء کرے؟ وہ رمضان کے سارے روزے رکھے یا کچھ چھوڑ دے؟ (محمد طاہر، لاہور) (۴ جنوری ۲۰۰۰ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ ایام عادت کے اعتبار سے عورتوں کی متعدد اقسام ہیں:

۱۔ مستحاضہ: ماہواری کی عادت والی، خون کی پہچان کر سکتی ہو یا نہ کر سکتی ہو۔ اس کو معروف عادت کی طرف لوٹایا جائے گا چنانچہ ”صحیح مسلم“ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے۔

”مَنْ حَیضَتْ قَدْ رَأَتْ نَجَسًا فَحَسِبْ حَيْضًا“ (صحیح مسلم، باب النِّسْحَانِ وَغَسْلِهَا وَصَلَاتِهَا، رقم: ۳۳۳)

”ایام حیض کے بعد انتظار کرو۔“

۲۔ وہ عورت جو ابتداء ہی میں خون کی پہچان کر لے، وہ پہچان کے مطابق عمل کرے گی حدیث میں ہے:

”إِذَا كَانَ دُمُّ النِّحْيَةِ فَائْتِ أَسْوَدُ يُعْرِفُ“ (سنن ابی داؤد، باب مَنْ قَالَ إِذَا أَتَيْتِ النِّحْيَةَ تَدْرَعُ الصَّلَاةَ، رقم: ۲۸۶)

”جب حیض کا خون آئے تو وہ سیاہ، بدبودار ہوتا ہے اور پہچانا جاتا ہے۔“

۳۔ اور وہ عورت جس کی عادت اور پہچان دونوں مفقود ہوں، اس کے ایام ماہواری غالب عورتوں کی عادت کی بناء پر چھ سات دن شمار ہوں گے۔ دلیل اس کی حمنہ کی حدیث ہے

جو ”سنن ابی داؤد“ وغیرہ میں موجود ہے۔ (عون المعبود: ۱/۱۱۷)



مرقومہ عورت کا تعلق چونکہ تیسری قسم سے ہے، لہذا یہ عورت ہر ماہ چھ یا سات دن نماز چھوڑ کر غسل کے بعد نماز پڑھنی شروع کر دیا کرے، اور جن دنوں میں نماز چھوڑے گی ان میروزہ بھی نہیں رکھے گی کیونکہ یہ دن حیض کے شمار ہوں گے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 237

محدث فتویٰ